S_1999_5_124_126

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1999 ایس یو پی پی 5 ایس سی آر

کلکٹر آف کسٹمز

بنام۔

میسرز مودی ربڑ لمیٹڈ۔

1 دسمبر 1999

ایس۔پی۔بھروچا، آر۔سی۔لاہوٹی اور این۔سنتوش ہیگڑے، جسٹسز

کسٹمز نرخ ایکٹ، 1975-اسٹائرین بوٹاڈین لیٹیکس کی درآمد-نوٹیفکیشن نمبر 82/86(جیسا کہ 2.4.1986 پر ترمیم کی گئی ہے)خام ربڑ، قدرتی یا مصنوعی لیٹیکس، قدرتی یا مصنوعی پر کسٹم ڈیوٹی کی ادائیگی سے استثنائی شق 1A جس میں اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ اور تیل میں توسیع شدہ اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ کو نوٹیفکیشن کے فائدے سے خارج کیا گیا ہے-ٹیکس دہندہ کا استثنی کا دعوی-ٹریبونل کے ذریعہ اجازت-اپیل پر-منعقد، نوٹیفکیشن کی اصل شق 'ربڑ'، قدرتی یا مصنوعی اور لیٹیکس 'قدرتی یا مصنوعی' کے درمیان فرق کرتی ہے-استثنا شق 1اے کو اصل شق کے حوالے سے سمجھا جانا چاہیے-ٹریبونل نے یہ فیصلہ دیتے ہوئے جواز پیش کیا کہ شق 1اے کو خارج کرنا صرف اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ اور آئل ایکسٹینڈڈ اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ کا تھا اور اس میں اسٹائرین بوٹاڈین کی دیگر شکلیں شامل نہیں ہیں۔

جواب دہندگان نے اسٹائرین بوٹاڈین لیٹیکس درآمد کیا۔حکومت نے ایک نوٹیفکیشن نمبر 82/86(جیسا کہ 2.4.1986 پر ترمیم کی گئی ہے)کے ذریعے خام ربڑ، قدرتی یا مصنوعی لیٹیکس، قدرتی یا مصنوعی، اور کچھ دیگر اشیاء جو کسٹم نرخ ایکٹ 1975 کے پہلے گوشوارہ کے باب 40 کے تحت آتی ہیں، کو کسٹم ڈیوٹی کی ادائیگی سے مستثنی قرار دیا ہے۔مذکورہ نوٹیفکیشن کی شق 1اے نے اس نوٹیفکیشن کے فائدے کے طور پر اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ اور آئل ایکسٹینڈڈ اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ کو خارج کر دیا۔مدعا علیہان کا دعوی ہے کہ شق 1اے کے تحت چھوٹ سے انکار کیا گیا تھا۔تاہم، کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل نے مدعا علیہ ٹیکس تشخیص الیہ کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے کہا کہ شق 1اے میں خارج کیا گیا صرف اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ اور آئل ایکسٹینڈڈ اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ کا تھا اور اس میں اسٹائرین بوٹاڈین کی دوسری شکل کا احاطہ نہیں کیا گیا تھا۔لہذا، موجودہ اپیل۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے عدالت نے

منعقد.1.1 ٹریبونل کا مؤقف درست تھا کہ شق 1 اے میں اخراج صرف اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ اور آئل ایکسٹینڈڈ اسٹائرین ربڑ کا تھا اور اس میں اسٹائرین بوٹاڈین کی دیگر شکلیں شامل نہیں تھیں۔(126-ایف-جی)

1.2. نوٹیفکیشن کی شق 1 اے اس کی اصل شق سے مستثنیٰ نوعیت کی ہے اور اس کی تشریح اس اصل شق کے حوالے سے کی جانی چاہیے۔ استثنیٰ کے نوٹیفکیشن کی اصل شق "خام ربڑ، قدرتی یا مصنوعی ربڑ، لیٹیکس، قدرتی یا مصنوعی سے مستثنیٰ ہے۔" اس لیے مذکورہ نوٹیفکیشن کی اصل شق ربڑ، قدرتی یا مصنوعی، اور لیٹیکس، قدرتی یا مصنوعی کے درمیان فرق کرتی ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے مذکورہ نوٹیفکیشن کی شق 1 اے کو پڑھنا ہوگا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ نوٹیفکیشن کا اطلاق "اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ اور آئل ایکسٹینڈڈ اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ" پر نہیں ہوگا۔'' اس لیے یہ ربڑ کا احاطہ کرتا ہے لیکن لیٹیکس کا نہیں۔ اس طرح ریونیو کی یہ دلیل کہ کسٹمز نرخ ایکٹ، 1975 میں موجود گوشوارہ کے آئٹم 40.02 کے تحت، اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ کو دو ذیلی عنوانات 'لیٹیکس' اور 'دیگر' کے تحت دکھایا گیا ہے اور اس لیے شق 1A کو بھی 'لیٹیکس' کا احاطہ کرنے کے طور پر پڑھا جانا چاہیے، مسترد کر دیا گیا ہے۔(126-سی-ای)

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1991 کی دیوانی اپیل نمبر 451۔

سنٹرل ایکسائز، کسٹمز اینڈ گولڈ (کنٹرول)، اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے اے نمبر C/3643/88-C آف 1990-C کے 16.7.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ٹی۔ ایل۔ وی۔ آئیر، دلیپ ٹنڈن اور پی۔ پرمیشورن۔

وی۔ لکشمی کمارن، رہنامندر نارائن، سنجیو سین، امیت بھگت اور اے۔ پی۔ اروڑا میسرز جے۔ بی۔ ڈی اینڈ کمپنی کے لیے، مدعاعلیہ کے لیے

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ایس۔ پی۔ بھاروچا، جسٹس: جواب دہندگان نے اسٹائرین بوٹاڈین لیٹیکس درآمد کیا۔ انہوں نے کسٹم ڈیوٹی کی ادائیگی کے مقاصد کے لیے ایک استثنیٰ نوٹیفکیشن (نمبر 82/86) کے فائدے کا دعویٰ کیا، جیسا کہ 2 اپریل 1986 کو ترمیم کی گئی تھی۔ اس طرح ترمیم شدہ، مذکورہ نوٹیفکیشن اس طرح پڑھتا ہے:

" کسٹمز ایکٹ، 1962 (52 آف 1962) کی دفعہ 25 کی ذیلی دفعہ (1) کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، مرکزی حکومت، اس بات سے مطمئن ہے کہ مفادِ عامہ میں ایسا کرنا

ضروری ہے، اس طرح خام ربڑ، قدرتی یا مصنوعی ربڑ، لیٹیکس ، قدرتی یا مصنوعی (بشمول اس کے مرکب) کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے، چاہے وہ پہلے سے موجود ہو یا نہ ہو؛ بالاٹا، گٹپر چا اور اسی طرح کے قدرتی مسوڑھے، تیل، دوبارہ حاصل شدہ ربڑ، فضلہ اور غیر سخت ربڑ کے سکریپ سے حاصل شدہ حقائق، جو کسٹمز نرخ کے پہلے گوشوارہ کے باب 40 کے تحت آتے ہیں۔ ایکٹ، 1975 (51 آف 1975)، جب بھارت میں درآمد کیا جاتا ہے، تو اس پر عائد کسٹم ڈیوٹی کے اس حصے کے اتنے حصے سے جو مذکورہ پہلے گوشوارہ میں بیان کیا گیا ہے جو 40 فیصد ایڈ ویلورم کی شرح سے شمار کی گئی رقم سے زیادہ ہے۔

1 اے۔ اس نوٹیفکیشن میں موجود کسی بھی چیز کا اطلاق اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ اور آئل ایکسٹینڈڈ اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ پر نہیں ہوگا۔

جواب دہندگان کو اس بنیاد پر چھوٹ دینے سے انکار کر دیا گیا کہ مذکورہ نوٹیفکیشن کی شق 1 اے کے تحت اسٹائرین بوٹاڈین لیٹیکس کا حقدار نہیں تھا۔ یہ وہ نظریہ تھا جو کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل تک لے جایا گیا، جس کے حکم کو ہمارے سامنے چیلنج کیا گیا ہے۔ ٹریبونل نے ٹیکس تشخیص الیہ کے حق میں فیصلہ کیا، اس کے وکیل کی اس دلیل سے اتفاق کرتے ہوئے کہ شق 1 اے میں اخراج صرف اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ اور آئل ایکسٹینڈڈ اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ کا تھا اور اس میں اسٹائرین بوٹاڈین کی دیگر شکلیں شامل نہیں تھیں۔

یہ دیکھا جائے گا کہ مذکورہ استثنیٰ کے نوٹیفکیشن کی اصل شق "خام ربڑ، قدرتی یا مصنوعی ربڑ، لیٹیکس ، قدرتی یا مصنوعی سے مستثنیٰ ہے۔" اس لیے مذکورہ نوٹیفکیشن کی اصل شق ربڑ، قدرتی یا مصنوعی، اور لیٹیکس ، قدرتی یا مصنوعی کے درمیان فرق کرتی ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے مذکورہ نوٹیفکیشن کی شق 1 اے کو پڑھنا ہوگا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ نوٹیفکیشن کا اطلاق اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ اور آئل ایکسٹینڈڈ اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ پر نہیں ہوگا۔" اس لیے یہ ربڑ کا احاطہ کرتا ہے لیکن لیٹیکس کا نہیں۔

کسٹمز نرخ ایکٹ، 1975 میں موجود گوشوارہ کے آئٹم 40.02 کی طرف اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے ہماری توجہ مبذول کرائی جہاں اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ کو دو ذیلی سروں، 'لیٹیکس' اور 'دیگر' کے تحت دکھایا گیا ہے، اور یہ پیش کیا گیا تھا کہ مذکورہ نوٹیفکیشن کی شق 1 اے میں مذکورا اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ کو بھی لیٹیکس کا احاطہ کرنے کے طور پر پڑھا جانا چاہیے۔ اس وجہ سے کہ ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں، ہم متفق نہیں ہو سکتے۔ مذکورہ نوٹیفکیشن کی شق 1 اے اس کی اصل شق سے مستثنیٰ نوعیت کی ہے اور اس کی تشریح اس اصل شق کے حوالے سے کی جانی چاہیے۔ دوسرا، جیسا کہ تشخیص الیہ والے کے فاضل وکیل نے صحیح طور پر نشاندہی کی

ہے، شق 1 اے عام طور پر اسٹائرین بوٹاڈین پر نہیں بلکہ اسٹائرین بوٹاڈین کی دو اقسام پر لاگو ہوتی ہے، یعنی اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ اور آئل ایکسٹینڈڈ اسٹائرین بوٹاڈین ربڑ۔

ان وجوہات کی بنا پر، ہماری رائے ہے کہ ٹریبونل اس خیال میں درست ہے جو اس نے لیا تھا۔

اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔